یاددہانی! احادیثِ نبوی ﷺ

برائے مہربانی یہ معلومات اور لوگوں تک ضرور بھیج دیں۔ شکریہ۔

Index of Topics

Please Click the No. of Topic, to view its details.

No.	Topic	No.	Topic	No.	Topic	No.	Topic	No.	Topic	No.	Topic
01	اعمال اور نیت	02	دُعا اور قضا	03	دُعا، باوقعت	04	دُعا اور یقین	05	بندے کا گمان	06	دُعا مانگے، تو
07	دُعا اور جلد بازی	08	دس بار درود	09	زیادہ درود بھیجنا	10	ملائکہ اور درود	11	بخیل شخص	12	نماز اور بھول
13	نماز اور نیند	14	انسانوں پر رحم	15	دِل اور اعمال	16	قیامت کو دیکھنا	17	رب کے قریب	18	بیٹیوں کی پیدائش
19	دیوار کی طرح	20	جسم کی طرح	21	عیب پوشی	22	ہلکا محاسبہ	23	آخری قیام گاہ	24	غیبت کیا ہے؟
25	ایک اچھی بات	26	حقیر نہ سمجھے	27	فقیر اور محتاج	28	چھوٹے گناہ	29	گناہ سے بچنا	30	رائی اور جواب
31	مصیبت میں صبر	32	جمعہ اور ملائکہ	33	جمعہ کی تیاری	34	جاہلیت کا عیب	35	سرگوشی نہ کرنا	36	باعثِ رنج ہوگا
37	دن دہاڑے جانور	38	قیامت کی نشانیاں	39	کوئی عذر نہیں	40	انبیاء کی تعداد	41	رب کو دیکھوگے	42	کان کاٹا ہوا
43	زیادہ طاقت ور	44	شبِ قدر	45	اپنا مال	46	موت کو ذبح	47	یہ تکیہ کیسا ہے	48	کُتا یا تصویر
49	کُتا پلا ہوا ہو	50	منافق کی نشانیاں	51	خالص منافق	52	گھر اور نماز	53	نفل نمازیں	54	گھر میں نماز
55	آگے لے چلو	56	سنتے ہیں، بولتے نہیں	57	جوتوں کی آواز	58	بڑی نعمت	59	چشمہ حیات	60	شرک نہ کرنا
61	حقیر نہ سمجھو	62	آباؤاجداد پر فخر	63	حدود سے تجاوز	64	انصاف کی بات	65	شراب پر لعنت	66	منافق اور گدھے
67	گرجا میں نماز	68	بہتان کیا ہے؟	69	اللہ کی نافرمانی	70	اچھا یا نیا کام	71	کمزور ترین ایمان	72	اللہ کو دیکھو گے

01 > ↑ Index ↑

{ 01 | اعمال اور نیت } > آپ ﷺ نے فرمایا کہ، اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات | یعنی اعمال کے بناؤ اور بگاڑ کا مدار نیتوں پر ہی ہے۔

02 > ↑ Index ↑

{ 02 | دُعا اور قضا } > حضرت سلمان فارسیؓ کی روایت ہے کہ " قضا کو کوئی چیز نہیں ٹال سکتی' مگر دُعا" (ترمذی)

03 > ↑ Index ↑

{ 03 | دُعا، باوقعت } > حضور ﷺ نے فرمایا کہ، اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں دُعا سے بڑھ کر کوئی چیز باوقعت نہیں ہے۔ (ترمذی، ابنِ ماجہ)

04 > ↑ Index ↑

{ 04 | دُعا یقین کے ساتھ } > حضور ﷺ نے فرمایا کہ، اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگو اس یقین کے ساتھ کہ وہ قبول فرمائے گا۔ (ترمذی)

05 > ↑ Index ↑

{ 05 | بندے کا گمان } > حضور ﷺ نے فرمایا کہ، تمہارا رب کہتا ہے، میں اس گمان کے ساتھ ہوں، جو میرا بندہ مجھ سے رکھتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

06 > ↑ Index ↑

{ 06 | دُعا مانگے، تو.. } > حضرت ابو ہریرہؓ کا بیان ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا، جب تم میں سے کوئی شخص دُعا مانگے، تو یوں نہ کہے کہ خدایا مجھے بخش دے اگر تو چاہے، مجھ پر رحم کر اگر تو چاہے، بلکہ اس قطعیت کے ساتھ کہنا چاہیے، کہ خدایا میری فلاں حاجت پوری کر۔ (بخاری)

07 > ↑ Index ↑

{ 07 | دُعا اور جلد بازی } > حضور ﷺ نے فرمایا کہ، بندے کی دُعا قبول کی جاتی ہے بشرطیکہ وہ کسی گناہ کی یا قطع رحمی کی دُعا نہ کرے، اور جلد بازی سے کام نہ لے، عرض کیا گیا، جلد بازی کیا ہے ؟ یارسول اللہ، فرمایا، جلد بازی یہ ہے کہ آدمی کہے میں نے بہت دُعا کی، مگر میں دیکھتا ہوں کہ میری دُعا قبول ہی نہیں ہوتی، اور یہ کہہ کر آدمی تھک جائے، اور دُعا مانگنی چھوڑ دے۔ (مسلم)

08 > ↑ Index ↑

{ 08 | دس بار درود } > آپ ﷺ نے فرمایا کہ، جو مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے' اللہ اس پر دس بار درود بھیجتا ہے۔ (مسلم)

09 > ↑ Index ↑

{ 09 | زیادہ درود بھیجنا } > آپ ﷺ نے فرمایا کہ، قیامت کے روز میرے ساتھ رہنے کا سب سے زیادہ مستحق وہ ہوگا، جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجے گا۔ (ترمذی)

10 > ↑ Index ↑

{ 10 | ملائکہ اور درود } > آپ ﷺ نے فرمایا کہ، جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے، ملائکہ اس پر درود بھیجتے رہتے ہیں، جب تک وہ مجھ پر درود بھیجتا رہتا ہے۔ (احمد و ابن ماجہ)

11 > ↑ Index ↑

{ 11 | بخیل شخص } > آپ ﷺ نے فرمایا کہ، بخیل وہ شخص ہے جس کے سامنے میرا نام ذِکر کیا جائے، اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ (ترمذی)

12 > ↑ Index ↑

{ 12 | نماز اور بھول } > حضور ﷺ نے فرمایا کہ، جو شخص کسی وقت کی نماز بھول گیا ہو، اُسے چاہیے کہ جب یاد آئے اَدا کر لے، اس کے سوا اس کا کوئی کفارہ نہیں۔ (بخاری، مسلم، احمد)

13 > ↑ Index ↑

{ 13 | نماز اور نیند } > ابو قتادہؓ کی روایت ہے کہ، حضور ﷺ سے پوچھا گیا، اگر ہم نماز کے وقت سو گئے ہوں تو کیا کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا، نیند میں کچھ قصور نہیں، قصور تو جاگنے کی حالت میں ہے، پس جب تم میں سے کوئی شخص بھول جائے یا سو جائے تو جب بیدار ہو، یا جب یاد آئے، نماز پڑھ لے۔ (ترمذی، نسائی، ابوداؤد)

14 > ↑ Index ↑

{ 14 | انسانوں پر رحم } > حضور ﷺ نے فرمایا کہ، اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم نہیں کرتا، جو انسانوں پر رحم نہیں کرتا۔ (بخاری و مسلم)

15 > ↑ Index ↑

{ 15 | دِل اور اعمال } > آپ ﷺ نے فرمایا کہ، اللہ تمہاری صورتیں اور تمہارے مال نہیں دیکھتا، بلکہ وہ تمہارے دِلوں اور تمہارے اعمال کی طرف دیکھتا ہے۔ (مسلم، ابن ماجہ)

16 > ↑ Index ↑

{ 16 | روزِ قیامت کو دیکھنا } > حاکم اور ابن مردویہ کی روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر نے حضور ﷺ کا یہ ارشاد بیان کیا کہ، جو شخص چاہتا ہو کہ روزِ قیامت کو اس طرح دیکھ لے، جیسے آنکھوں سے دیکھا جاتا ہے، تو وہ سورہ تکویر، سورہ انفطار اور سورہ انشقاق کو پڑھ لے۔ (مسند احمد، ترمذی، طبرانی)

17 > ↑ Index ↑

{ 17 | رب کے قریب } > حضور ﷺ نے فرمایا کہ، بندہ سب سے زیادہ اپنے رب کے قریب اس وقت ہوتا ہے، جب وہ سجدہ میں ہوتا ہے. (مسلم)

18 > ↑ Index ↑

{ 18 | بیٹیوں کی پیدائش } > حضور ﷺ نے فرمایا کہ، جو شخص ان بیٹیوں کی پیدائش سے آزمائش میں ڈالا جائے، اور پھر وہ ان سے نیک سلوک کرے، تو یہ اس کے لیے جہنم سے بچاؤ کا ذریعہ بنیں گی. (بخاری و مسلم)

19 > ↑ Index ↑

{ 19 | دیوار کی طرح } > حضور ﷺ نے فرمایا کہ، مومن دوسرے مومن کے لیے اس دیوار کی طرح ہے، جس کا ہر حصہ دوسرے حصے کو مضبوط کرتا ہے. (بخاری و مسلم)

20 > ↑ Index ↑

{ 20 | ایک جسم کی طرح } > حضور ﷺ نے فرمایا کہ، تم مومنوں کو آپس میں رحم اور محبت اور ہمدردی کے معاملہ میں ایک جسم کی طرح پاؤ گے، کہ اگر ایک عضو میں کوئی تکلیف ہو، تو سارا جسم اس کی خاطر بے خوابی اور بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے. (بخاری و مسلم)

21 > ↑ Index ↑

{ 21 | عیب پوشی } > حضور ﷺ نے فرمایا کہ، مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے' نہ اس پر ظلم کرتا ہے' اور نہ اس کی مدد سے باز رہتا ہے...... جو شخص اپنے بھائی کی کسی ضرورت کو پورا کرنے میں لگا ہوگا' اللہ تعالیٰ اس کی ضرورت پوری کرنے میں لگ جائے گا...... اور جو شخص کسی مسلمان کو کسی مصیبت سے نکالے گا' اللہ تعالیٰ اسے روزِ قیامت کی مصیبتوں میں سے کسی مصیبت سے نکال دے گا...... اور جو شخص کسی مسلمان کی عیب پوشی کرے گا' اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کی عیب پوشی کرے گا. (بخاری و مسلم)

22 > ↑ Index ↑

{ 22 | ہلکا محاسبہ } > حضور ﷺ نے فرمایا کہ، جو لوگ نیکیوں میں سبقت لے گئے ہیں وہ جنت میں کسی حساب کے بغیر داخل ہوں گے' اور جو بیچ کی راس رہے ہیں' ان سے محاسبہ ہوگا' مگر ہلکا محاسبہ. رہے وہ لوگ جنہوں نے اپنے نفس پر ظلم کیا تو وہ محشر کے پورے طویل عرصہ میں روک رکھے جائیں گے' پھر انہی کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت میں لے لے گا اور یہی لوگ ہیں جو کہیں گے' کہ شکر ہے اس خدا کا جس نے ہم سے غم دور کر دیا. (حضرت ابوالدرداء نے روایت کیا ہے اور امام احمد، ابنِ جریر، ابی حاتم، طبرانی، بیہقی اور بعض دوسرے محدثین نے بھی اسے روایت کیا ہے)

23 > ↑ Index ↑

{ 23 | آخری قیام گاہ } > حضور ﷺ نے فرمایا کہ، تم میں سے جو شخص بھی مرتا ہے، اسے صبح و شام اس کی آخری قیام گاہ دکھائی جاتی رہتی ہے، خواہ وہ جنتی ہو، یا وہ دوزخی، اس سے کہا جاتا ہے کہ، یہ وہ جگہ ہے جہاں تو اس وقت جائے گا، جب اللہ تجھے قیامت کے روز دوبارہ اُٹھا کر اپنے حضور بُلائے گا. (بخاری و مسلم)

24 > ↑ Index ↑

{ 24 | غیبت کیا ہے؟ } > آپ ﷺ سے پوچھا گیا کہ غیبت کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا، کہ تیرا اپنے بھائی کا ذِکر اس طرح کرنا جو اسے ناگوار ہو، عرض کیا گیا، اگر میرے بھائی میں وہ عیب موجود ہو، تو؟ آپ ﷺ نے فرمایا، اگر اس میں وہ عیب موجود ہے، جو تو نے بیان کیا، تو تو نے اس کی غیبت کی، اگر وہ عیب اس میں نہیں ہے، تو، تو نے اس پر بُہتان لگایا. (ابوداؤد و ترمذی)

25 > ↑ Index ↑

{ 25 | ایک اچھی بات } > حضور ﷺ نے فرمایا کہ، دوزخ کی آگ سے بچو، خواہ وہ کھجور کا ایک ٹکڑا دینے یا ایک اچھی بات کہنے ہی کے ذریعے سے ہو. (بخاری و مسلم)

26 > ↑ Index ↑

{ 26 | حقیر نہ سمجھے } > بخاری شریف میں حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت ہے کہ حضور ﷺ نے عورتوں کو خطاب کر کے فرمایا، اے مسلمان عورتو! کوئی پڑوسن اپنی پڑوسن کے ہاں کوئی چیز بھیجنے کو حقیر نہ سمجھے، خواہ وہ بکری کا ایک کھر ہی کیوں نہ ہو. (بخاری)

27 > ↑ Index ↑

{ 27 | فقیر اور محتاج } > آپ ﷺ نے فرمایا کہ، میں نے شبِ معراج میں (یا خواب میں) بہشت کو جھانکا، کیا دیکھتا ہوں وہاں کے اکثر لوگ وہ ہیں جو (دُنیا میں) فقیر اور محتاج تھے، اور میں نے دوزخ کو جھانکا، کہ دیکھتا ہوں وہاں عورتیں بہت ہیں. (بخاری)

28 > ↑ Index ↑

{ 28 | چھوٹے گناہوں سے بچنا } > حضرت عائشہؓ کی روایت ہے کہ، حضور ﷺ فرمایا کرتے تھے، اے عائشہ، ان گناہوں سے بچتی رہنا، جن کو چھوٹا سمجھا جاتا ہے، کیونکہ اللہ کے ہاں ان کی پُرسش بھی ہونی ہے. (مسند احمد، نسائی، ابن ماجہ)

29 > ↑ Index ↑

{ 29 | چھوٹے گناہوں سے بچنا } > مسند احمد میں حضرت عبداللہ بن مسعود کا بیان ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا، خبردار، چھوٹے گناہوں سے بچ کر رہنا، کیونکہ وہ سب آدمی پر جمع ہو جائیں گے، یہاں تک کہ اسے ہلاک کر دیں گے. (مسند احمد)

30 > ↑ Index ↑

{ 30 | رائی اور جواب دہی } > آپ ﷺ نے فرمایا کہ، تم میں سے ہر ایک رائی ہے، اور ہر ایک اپنی رعیّت کے معاملہ میں جواب دہ ہے، حکمران رائی ہے، وہ اپنی رعیّت کے معاملہ میں جواب دہ ہے. مرد اپنے گھر والوں کا رائی ہے، اور وہ ان کے بارے میں جواب دہ ہے، اور عورت اپنے شوہر کے گھر اور بچوں کی رائی ہے، وہ ان کے بارے میں جواب دہ ہے. (بخاری)

31 > ↑ Index ↑

{ 31 | مصیبت پڑے تو صبر } > آپ ﷺ نے فرمایا کہ، مومن کا معاملہ بھی عجیب ہے، اللہ اس کے حق میں جو فیصلہ بھی کرتا ہے، وہ اس کے لیے اچھا ہی ہوتا ہے. مصیبت پڑے تو صبر کرتا ہے، اور وہ اس کے لیے اچھا ہوتا ہے، خوشحالی میسر آئے تو شکر کرتا ہے، وہ بھی اس کے لیے اچھا ہی ہوتا ہے، یہ بات مومن کے سوا کسی کو نصیب نہیں ہوتی. (متفق علیہ)

32 > ↑ Index ↑

{ 32 | جمعہ کے روز ملائکہ } > حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ، جمعہ کے روز ملائکہ (مسجد میں) آنے والے کا نام اس کی آمد کی ترتیب کے لحاظ سے لکھتے جاتے ہیں، پھر جب امام خطبہ دینے کے لیے نکلتا ہے تو وہ نام لکھنا بند کر دیتے ہیں، اور ذِکر (خطبہ) سننے میں لگ جاتے ہیں. (بخاری' مسلم' مسند احمد' ابوداؤد' ترمذی' نسائی)

33 > ↑ Index ↑

{ 33 | نمازِ جمعہ کی تیاری } > حضرت سلمان فارسیؓ کہتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ، جو مسلمان جمعہ کے روز غسل کرے، اور حتی الامکان زیادہ سے زیادہ اپنے آپ کو پاک کرے، سر میں تیل لگائے، یا جو خوشبو گھر میں موجود ہو وہ لگائے، پھر مسجد میں جائے، اور دو آدمیوں کو ہٹا کے ان کے بیچ میں نہ گھسے، پھر جتنی کچھ اللہ توفیق دے اتنی نماز (نفل) پڑھے، پھر جب امام بولے تو خاموش رہے، اس کے قصور ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک معاف ہو جاتے ہیں. (بخاری، مسند احمد)

34 > ↑ Index ↑

{ 34 | جاہلیت کا عیب } > فتح مکہ کے موقع پر آپ ﷺ نے طواف کے بعد جو تقریر فرمائی تھی، اس میں آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ، شکر ہے اس خدا کا جس نے تم سے جاہلیت کا عیب اور اس کا تکبر دُور کر دیا. لوگو! تمام انسان بس دو ہی حصوں میں تقسیم ہوتے ہیں، ایک نیک اور پرہیز گار، جو اللہ کی نگاہ میں عزت والا ہے. دوسرا فاجر اور شقی، جو اللہ کی نگاہ میں ذلیل ہے. ورنہ سارے انسان آدمؑ کی اولاد ہیں، اور اللہ نے آدمؑ کو مٹی سے پیدا کیا تھا. (ترمذی)

35 > ↑ Index ↑

{ 35 | سرگوشی نہ کریں } > حضور ﷺ نے فرمایا کہ، دو آدمی باہم سرگوشی نہ کریں، مگر تیسرے سے اجازت لے کر کیونکہ یہ اس کے لیے باعثِ رنج ہوگا۔ (مسلم)

36 > ↑ Index ↑

{ 36 | باعثِ رنج ہوگا } > حضور ﷺ نے فرمایا کہ، جب تین آدمی بیٹھے ہوں تو دو آدمی آپس میں گھسر پھسر نہ کریں، کیونکہ یہ تیسرے آدمی کے لیے باعثِ رنج ہوگا۔ (بخاری ومسلم، مسنداحمد، ترمذی، ابوداؤد)

37 > ↑ Index ↑

{ 37 | دن دہاڑے جانور } > آپ ﷺ کا ارشاد ہے کہ، (قیامت کے قریب) آفتاب مغرب سے طلوع ہوگا، اور ایک روز دن دہاڑے یہ جانور نکل آئے گا، ان میں سے جونشانی بھی پہلے ہو، وہ بہر حال دوسری کے قریب ہی ظاہر ہوگی۔ (مسلم)

38 > ↑ Index ↑

{ 38 | قیامت کی نشانیاں } > حضور ﷺ نے بتایا ہے کہ قیامت کے قریب زمانے میں دَجال کا خروج، دابۃ الارض کا ظہور، دُخان (دُھواں)، اور آفتاب کا مغرب سے طلوع ہونا، وہ نشانیاں ہیں، جو یکے بعد دیگرے ظاہر ہوں گی۔ (مسلم، ابن ماجہ، ترمذی اور مُسند احمد)

39 > ↑ Index ↑

{ 39 | کوئی عذر نہیں } > حضور ﷺ نے فرمایا کہ، جوشخص کم عمر پائے اس کے لیے تو عذر کا موقع ہے، مگر 60 سال اور اس سے اُوپر عمر پانے والے کے لیے کوئی عذر نہیں ہے۔ (بخاری، احمد، نسائی، ابن جریر)

40 > ↑ Index ↑

{ 40 | انبیاءؑ کی تعداد } > نبی ﷺ سے رسولوںؑ کی تعداد پوچھی گئی تو آپ ﷺ نے تین سو تیرہ (313) یا تین سو پندرہ (315) بتائی اور انبیاءؑ کی تعداد پوچھی گئی، تو آپ ﷺ نے ایک لاکھ چوبیس ہزار (1,24,000) بتائی۔ (امام احمدؒ نے ابوامامہ سے اور حاکم نے ابوذرؓ سے نقل کی ہے)

41 > ↑ Index ↑

{ 41 | رب کو دیکھو گے } > حضرت ابوسعیدؓ خدری اور حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ لوگوں نے پوچھا، یارسولؐ اللہ کیا ہم قیامت کے روز اپنے رب کو دیکھیں گے ؟ حضور ﷺ نے فرمایا، کیا تمہیں سورج اور چاند دیکھنے میں کوئی دِقت محسوس ہوتی ہے جبکہ بیچ میں بادل بھی نہ ہو، لوگوں نے عرض کیا نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا، اسی طرح تم اپنے رب کو دیکھو گے۔ (بخاری ومسلم)

42 > ↑ Index ↑

{ 42 | کان کاٹا ہوا } > حضور ﷺ نے فرمایا کہ، کوئی بچہ ایسا نہیں ہے جو فطرت کے سوا کسی اور چیز پر پیدا ہوتا ہو، پھر اس کے ماں باپ اس کو یہودی یا نصرانی یا مجوسی بنا دیتے ہیں۔ یہ ایسا ہی ہے جیسے جانور کے پیٹ سے پورا کا پورا صحیح وسالم بچہ پیدا ہوتا ہے، کیا تم ان میں سے کسی کا کان کاٹا ہوا پاتے ہو ؟ (بخاری ومسلم)

43 > ↑ Index ↑

{ 43 | زیادہ طاقت ور } > ابنِ ابی حاتم نے ابنِ عباسؓ سے روایت نقل کی ہے کہ جوشخص چاہتا ہو کہ سب انسانوں سے زیادہ طاقت ور ہو جائے، اسے چاہیے کہ اللہ پر توکل کرے، اور جوشخص چاہتا ہو کہ سب سے بڑھ کر غنی ہو جائے، اسے چاہیے کہ جو کچھ اللہ کے پاس ہے اس پر زیادہ بھروسہ رکھے، بہ نسبت اس چیز کے جو اس کے اپنے ہاتھ میں ہے، اور جوشخص چاہتا ہو کہ سب سے زیادہ عزت والا ہو جائے، اسے چاہیے کہ اللہ عزّ وجل سے ڈرے۔

44 > ↑ Index ↑

{ 44 | شبِ قدر } > حضور ﷺ نے فرمایا کہ، جوشخص شب قدر میں ایمان کے ساتھ اور اللہ کے اَجر کی خاطر عبادت کے لیے کھڑا رہا، اس کے تمام پچھلے گناہ معاف ہو گئے۔ (بخاری)

45 > ↑ Index ↑

{ 45 | اپنا مال } > حضرت عبداللہ بن مسعود کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضور ﷺ نے پوچھا، تم میں سے کون ہے جس کو اپنا مال، اپنے وارث کے مال سے زیادہ محبوب ہے ؟ لوگوں نے عرض کیا، یارسولؐ اللہ، ہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں ہے، جسے اپنا مال، اپنے وارث کے مال سے زیادہ محبوب نہ ہو، فرمایا، سوچ لو، کہ تم کیا کہہ رہے ہو ؟ لوگوں نے عرض کیا، یارسولؐ اللہ، ہمارا حال واقعی یہی ہے، اس پر حضور ﷺ نے فرمایا، تمہارا اپنا مال تو وہ ہے جو تم نے اپنی آخرت کے لیے آگے بھیج دیا، اور جو کچھ تم نے روک کر رکھا، وہ تو وارث کا مال ہے۔ (بخاری، نسائی)

46 > ↑ Index ↑

{ 46 | موت کو ذبح } > آپ ﷺ نے فرمایا کہ، جب بہشتی لوگ بہشت میں اور دوزخی لوگ دوزخ میں پہنچ جائیں گے، اس وقت موت کو لے کر آئیں گے، اور دوزخ اور بہشت کے درمیان میں اس کو ذبح کر دیں گے۔ پھر ایک پکارنے والا (فرشتہ) یوں پکارے گا، بہشتیو! اب تم کو موت نہیں ہے، دوزخیو! اب تم کو موت نہیں ہے، اس وقت بہشتیوں کو خوشی پر خوشی ہوگی اور دوزخیوں کو رنج پر رنج ہوگا۔ (بخاری)

47 > ↑ Index ↑

{ 47 | یہ تکیہ کیسا ہے } > حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک تکیہ خریدا، جس میں تصویریں بنی ہوئی تھیں، پھر نبی ﷺ تشریف لائے، اور دروازے ہی میں کھڑے ہو گئے، اندر داخل نہ ہوئے، میں نے عرض کیا، میں خدا سے توبہ کرتی ہوں، ہر اس گناہ پر جو میں نے کیا ہو، حضور ﷺ نے فرمایا، یہ تکیہ کیسا ہے، میں نے عرض کیا، یہ اس غرض کے لیے ہے، کہ آپ ﷺ یہاں تشریف رکھیں اور اس پر ٹیک لگائیں، فرمایا، ان تصویروں کے بنانے والوں کو قیامت کے روز عذاب دیا جائے گا، ان سے کہا جائے گا، کہ جو کچھ تم نے بنایا ہے، اس کو زندہ کرو، اور ملائکہ (یعنی ملائکہ رحمت) کسی ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے، جس میں تصویریں ہوں۔ (بخاری ومسلم، نسائی، ابنِ ماجہ اور موطا)

48 > ↑ Index ↑

{ 48 | کُتا یا تصویر } > عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ، ایک مرتبہ جبرئیلؑ نے نبی ﷺ کے پاس آنے کا وعدہ کیا، مگر بہت دیر لگ گئی اور وہ نہ آئے۔ حضور ﷺ کو اس سے پریشانی ہوئی اور آپ ﷺ گھر سے نکلے تو وہ مل گئے، آپ ﷺ نے ان سے شکایت کی، تو انہوں نے کہا، ہم کسی ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے، جس میں کُتا ہو، یا تصویر ہو۔ (بخاری)

49 > ↑ Index ↑

{ 49 | کُتا پَلا ہوا ہو } > ابنِ عباسؓ، ابوطلحہ انصاری سے روایت کرتے ہیں کہ، نبی ﷺ نے فرمایا، ملائکہ (یعنی ملائکہ رحمت) کسی ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے، جس میں کُتا پَلا ہوا ہو، اور نہ ایسے گھر میں جس میں تصویر ہو۔ (بخاری)

50 > ↑ Index ↑

{ 50 | منافق کی تین نشانیاں } > آپ ﷺ نے فرمایا کہ، منافق کی تین نشانیاں ہیں۔ اگر چہ وہ نماز پڑھتا ہو، روزہ رکھتا ہو، اور مسلمان ہونے کا دعویٰ کرتا ہو۔ یہ کہ جب بولے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو اس کی خلاف ورزی کرے، اور جب کوئی امانت اس کے سپرد کی جائے، تو اس میں خیانت کر گزرے۔ (بخاری ومسلم)

51 > ↑ Index ↑

{ 51 | خالص منافق } > ایک اور حدیث پاک میں آپ ﷺ نے فرمایا، کہ چار صفتیں ایسی ہیں کہ جس شخص میں وہ چاروں پائی جائیں، وہ خالص منافق ہے، اور جس میں کوئی ایک صفت ان میں سے پائی جائے، اس کے اندر نفاق کی ایک خصلت ہے جب تک وہ اس کو چھوڑ نہ دے۔ یہ کہ جب امانت اس کے سپرد کی جائے تو اس میں خیانت کرے، جب بولے تو جھوٹ بولے، اور جب عہد کرے تو اس کی خلاف ورزی کر جائے، اور لڑے تو اخلاق و دیانت کی حدیں توڑ ڈالے۔ (بخاری ومسلم)

برائے مہربانی یہ پیغام اپنے دوست واحباب اور جاننے والوں کو ضرور بھیج دیں۔ ممکن ہے کوئی ان میں سے اسلامی معلومات میں دلچسپی رکھتا ہو۔

52 > ↑ Index ↑

{ 52 | فرض نماز کے علاوہ } > حضرت زید بن ثابتؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ، اے لوگو! اپنے گھروں میں نماز پڑھو، اس لیے کہ فرض نماز کے علاوہ اپنے گھر میں نماز پڑھنا بہتر ہے. (بخاری و مسلم)

53 > ↑ Index ↑

{ 53 | نفل نمازیں } > حضرت عبداللہ بن عمرؓ، نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا (نوافل) نمازیں گھروں میں نماز پڑھو، اور ان کو قبریں نہ بناؤ. یعنی جس طرح قبروں میں نماز پڑھنا جائز نہیں، اس طرح گھروں میں نماز کو ناجائز نہ سمجھو بلکہ نفل نمازیں گھروں میں پڑھو. (بخاری و مسلم)

54 > ↑ Index ↑

{ 54 | گھر میں نماز } > حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جب تم میں کوئی آدمی مسجد میں (فرض) نماز ادا کر چکے تو اپنے گھر کو بھی نماز کا حصہ عطا کرے، اس لیے کہ اللہ پاک اس کے گھر میں نماز ادا کرنے کی وجہ سے خیر و برکت عطا کرنے والا ہے. (مسلم)

55 > ↑ Index ↑

{ 55 | مجھے آگے لے چلو } > آپ ﷺ نے فرمایا کہ، جب جنازہ تیار ہوتا ہے، پھر مرد اس کو اپنی گردنوں پر اُٹھا لیتے ہیں، اگر وہ نیک ہوتا ہے تو کہتا ہے مجھ کو آگے لے چلو، اگر نیک نہیں ہوتا تو کہتا ہے، ہائے خرابی، جنازہ کہاں لئے جاتے ہو. اس کی آواز آدمی کے علاوہ ساری مخلوق سنتی ہے. اگر آدمی سنے تو بے ہوش ہو جائے. (بخاری)

56 > ↑ Index ↑

{ 56 | سنتے ہیں، بولتے نہیں } > حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے، اندھے کنوئیں میں جو کافر بدر کے دن ڈال دیئے گئے تھے ان کو جھانکا اور فرمایا، تمہارے مالک نے جو سچا وعدہ تم سے کیا تھا، وہ تم نے پایا. لوگوں نے عرض کیا، آپ ﷺ مُردوں کو پکارتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا، تم کچھ ان سے زیادہ نہیں سنتے، البتہ وہ جواب نہیں دے سکتے. (بخاری)

57 > ↑ Index ↑

{ 57 | جوتوں کی آواز سنتا ہے } > حضرت انسؓ بن مالک سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، آدمی جب اپنی قبر میں رکھا جاتا ہے، اور اس کے لوگ (دفن کر کے) لوٹتے ہیں، تو وہ ان کے جوتوں کی آواز سنتا ہے. اس کے پاس دو فرشتے (منکر نکیر) آتے ہیں، پوچھتے ہیں، تو ان صاحب محمد ﷺ کے باب میں کیا اعتقاد رکھتا تھا ؟ جو ایماندار ہے وہ کہتا ہے میں گواہی دیتا ہوں، کہ وہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں. پھر اس سے کہا جاتا ہے تو دوزخ میں اپنا ٹھکانا دیکھ، اللہ نے اس کے بدل تجھ کو جنت میں ٹھکانہ دیا. وہ اپنے دونوں ٹھکانے دیکھتا ہے. (قتادہؓ نے کہا اور ہم سے یہ بھی بیان کیا گیا کہ اس کی قبر کشادہ کر دی جاتی ہے) پھر قتادہؓ نے انسؓ کی حدیث بیان کرنا شروع کی، کہنے لگے، لیکن منافق یا کافر، اس سے جب پوچھا جاتا ہے، تو ان صاحب کے باب میں کیا اعتقاد رکھتا تھا، وہ کہتا ہے، میں نہیں جانتا، لوگ جو کچھ کہتے تھے میں بھی وہی کہتا رہا. پھر اس سے کہا جائے گا، نہ تو خود سمجھا، نہ سمجھنے والے کی رائے پر چلا، اور لوہے کی گرزوں سے ایک مار اس کو پڑے گی، کہ چلا اُٹھے گا، جتنے اس کے پاس والے ہیں، آدمی اور جن کے سوا، وہ سب سنیں گے. (بخاری)

58 > ↑ Index ↑

{ 58 | سب سے بڑی نعمت } > آپ ﷺ نے فرمایا کہ، اللہ تعالیٰ بہشتیوں کو پکارے گا (فرمائے گا) بہشتیو! وہ عرض کریں گے، پروردگار حاضر جو ارشاد ہو، فرمائے گا، اب تم خوش ہوئے، عرض کریں گے، اب بھی خوش نہ ہوں گے تو نے ایسی ایسی نعمتیں ہم کو عطا فرمائیں جو اپنی ساری خلقت میں کسی کو نہیں دیں، ارشاد ہوگا، اب ان سب نعمتوں سے بڑھ کر ایک نعمت سے تم کو سرفراز کرتا ہوں، عرض کریں گے اب ان سے بڑھ کر کون سی نعمت ہوگی یا اللہ! ارشاد ہوگا، میں اپنی رضامندی تم پر اتارتا ہوں، اب میں کبھی تم پر غصے نہ ہوں گا. (بخاری)

59 > ↑ Index ↑

{ 59 | چشمہ حیات } > آپ ﷺ نے فرمایا کہ، جب بہشتی لوگ بہشت میں اور دوزخی لوگ دوزخ میں پہنچ جائیں گے، تو اللہ تعالیٰ یہ حکم دے گا، جس شخص کے دل میں رتی (رائی کے دانے کے برابر) ایمان ہو، اس کو بھی دوزخ سے نکال لو، یہ لوگ نکالے جائیں گے، لیکن جل کر کوئلہ ہو رہے ہوں گے. پھر ان کو چشمہ حیات میں ڈالا جائے گا تو اس طرح اُبھر آئیں گے جس طرح بھیا کے کچرے کوڑے میں دانا اُبھر آتا ہے (خوب زُور سے جلدی اُگتا ہے). (بخاری)

60 > ↑ Index ↑

{ 60 | کہا تھا شرک نہ کرنا } > آپ ﷺ نے فرمایا کہ، اللہ تعالیٰ اس دوزخی سے فرمائے گا، جس دوزخی کو سب دوزخیوں سے ہلکا عذاب ہوگا (یعنی ابو طالب کو). اگر تیرے پاس اس وقت ساری زمین کا مال و اسباب ہو، کیا تو اپنی چھڑائی میں دے دے گا، وہ کہے گا بے شک دے دوں گا، (جان ہے تو جہان ہے) اس وقت اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا، ارے میں نے اس کی بہ نسبت بہت سہل بات چاہی تھی جب تو آدمؑ کی پشت میں تھا، میں نے یہ کہا تھا (تو دُنیا میں جا کر) شرک نہ کرنا، لیکن تو نے نہ مانا، آخر شرک کیا. (بخاری)

← برائے مہربانی یہ پیغام اپنے دوست واحباب اور جاننے والوں کو ضرور بھیج دیں. ممکن ہے کوئی ان میں سے اسلامی معلومات میں دلچسپی رکھتا ہو.

61 > ↑ Index ↑

{ 61 | کسی نیک کام کو بھی حقیر نہ سمجھو } > حضرت عدی بن حاتم سے صحیح روایت میں حضور ﷺ کا یہ قول نقل ہوا ہے کہ، کسی نیک کام کو بھی حقیر نہ سمجھو، خواہ وہ کسی پانی مانگنے والے کے برتن میں ایک ڈول ڈال دینا ہو، یا یہی نیکی ہو کہ تم اپنے کسی بھائی سے خندہ پیشانی کے ساتھ ملو.

62 > ↑ Index ↑

{ 62 | آباؤ اجداد پر فخر کرنا } > آپ ﷺ نے فرمایا کہ، تم سب آدمؑ کی اولاد ہو، اور آدمؑ مٹی سے پیدا کیے گئے تھے' لوگ اپنے آباؤ اَجداد پر فخر کرنا چھوڑ دیں' ورنہ وہ اللہ کی نگاہ میں ایک حقیر کیڑے سے زیادہ ذلیل ہوں گے.

63 > ↑ Index ↑

{ 63 | حدود سے تجاوز نہ کرو } > آپ ﷺ نے فرمایا کہ، اللہ نے کچھ فرائض تم پر عائد کیے ہیں اُنہیں ضائع نہ کرو، کچھ چیزوں کو حرام کیا اُن کے پاس نہ پھٹکو. کچھ حدود مقرر کی ہیں اُن سے تجاوز نہ کرو، اور کچھ چیزوں کے متعلق خاموشی اختیار کی ہے بغیر اس کے کہ اسے کچھ بھول لاحق ہوئی ہو، لہٰذا، اُن کی کھوج نہ لگاؤ.

64 > ↑ Index ↑

{ 64 | غضب اور رضا، میں انصاف } > حضور ﷺ نے فرمایا کہ، میرے رب نے مجھے حکم دیا ہے کہ غضب اور رضا، دونوں حالتوں میں انصاف کی بات کہوں، جو مجھ سے کٹے میں اس سے جڑوں، جو مجھے میرے حق سے محروم کرے، میں اسے اس کا حق دوں، جو میرے ساتھ ظلم کرے، میں اس کو معاف کر دوں، اور اسی چیز کی ہدایت آپ اُن لوگوں کو کرتے تھے جنہیں آپ ﷺ دین کے کام پر اپنی طرف سے بھیجتے تھے.

65 > ↑ Index ↑

{ 65 | شراب پر لعنت } > ابنِ عمرؓ کی روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ، اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے:- (1) شراب پر (2) شراب پینے والے پر (3) شراب پلانے والے پر (4) شراب بیچنے والے پر (5) شراب خریدنے والے پر (6) شراب کشید کرنے والے پر (7) شراب ڈھو کر لے جانے والے پر (8) شراب کشید کرانے والے پر (9) شراب جس شخص کے لیے ڈھو کر لے جائی گئی ہو.

66 > ↑ Index ↑

{ 66 | منافق کی حالت گدھے کی سی } > حضور ﷺ نے فرمایا کہ، مصیبت مومن کی تو اصلاح کرتی چلی جاتی ہے یہاں تک کہ جب وہ اس بھٹی سے نکلتا ہے تو وہ ساری کھوٹ سے صاف ہو کر نکلتا ہے، لیکن منافق کی حالت بالکل گدھے کی سی ہوتی ہے، جو کچھ نہیں سمجھتا کہ مالک نے اسے کیوں باندھا تھا اور کیوں اسے چھوڑ دیا.

67 > ↑ Index ↑

{ 67 | گرجامیں نماز } > حضرت ابنِ عباسؓ گرجامیں نماز پڑھ لیتے تھے، مگر کسی ایسے گرجامیں نہیں، جس میں تصویریں ہوں۔ (بخاری)

68 > ↑ Index ↑

{ 68 | بہتان لگانا } > حضورﷺ نے فرمایا کہ، غیبت یہ ہے کہ تو اپنے بھائی کا ذِکر اس طرح کرے، جو اسے ناگوار ہو، عرض کیا گیا کہ اگر میرے بھائی میں وہ بات پائی جاتی ہو، جو میں کہہ رہا ہوں، تو اس صورت میں آپﷺ کا کیا خیال ہے؟ فرمایا، اگر اس میں وہ بات پائی جاتی ہو، تو تو نے اس کی غیبت کی، اور اگر اس میں وہ موجود نہ ہو، تو تو نے اس پر بہتان لگایا۔ (مسلم، ابوداؤد، ترمذی)

69 > ↑ Index ↑

حدیث > اللہ کی نافرمانی کر کے کسی کی فرمانبرداری نہیں ہوسکتی' کسی کی فرمانبرداری نیک کام میں ہی ہوسکتی ہے۔(متفق علیہ)

70 > ↑ Index ↑

حدیث > جس نے اسلام میں کوئی اچھا کام کیا' اُسے اس کا اجر بھی ملے گا اور ان لوگوں کا بھی جنہوں نے اس کے بعد وہی اچھا کام کیا۔(مسلم)

71 > ↑ Index ↑

حدیث > تم میں جو بھی کسی برائی کو دیکھے تو اسے اپنے ہاتھ سے ختم کرے' اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے روکے۔ اور اگر اس کی طاقت بھی نہ ہو تو دل سے برا جانے۔ یہ کمزور ترین ایمان ہے۔ (مسلم)

72 > ↑ Index ↑

{ اللہ تعالیٰ کو قیامت کے دن دیکھیں گے }

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ کچھ لوگوں نے آنحضرتﷺ سے عرض کیا، یا رسولُ اللہ کیا ہم اپنے مالک کو قیامت کے دن دیکھیں گے ؟ آپﷺ نے فرمایا، جب سورج پر اَبر وغیرہ کچھ نہ ہو، تو تم کو اس کو دیکھنے میں کوئی تکلیف (اڑچن) ہوتی ہے، انہوں نے کہا نہیں، آپﷺ نے فرمایا، چودھویں رات کے چاند پر جب اَبر وغیرہ کچھ نہ ہو، تو تم کو اس کے دیکھنے میں کوئی تکلیف ہوتی ہے، انہوں نے کہا نہیں' آپﷺ نے فرمایا، بس اسی طرح بِن تکلیف تم اپنے پروردگار کو قیامت کے دن دیکھو گے۔

ایسا ہوگا، اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) لوگوں کو اکٹھا کرے گا، فرمائے گا، جو شخص دُنیا میں جس کو پوجتا تھا، اسی کے ساتھ ہو جائے۔ اب جو لوگ سورج پرست تھے وہ سورج کے ساتھ، اور جو لوگ چاند پرست تھے وہ چاند کے ساتھ، اور جو لوگ بُت، شیطان وغیرہ کو پوجتے تھے وہ ان کے ساتھ ہو جائیں گے۔ اور یہ اُمت (یعنی مسلمانوں کی اُمت) منافقوں سمیت رہ جائے گی۔

پھر اللہ تعالیٰ ایک ایسی صورت میں آئے گا، جس کو وہ نہ پہچانتے ہوں گے، فرمائے گا، میں تمہارا پروردگار ہوں، وہ کہیں گے ہم تجھ سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں۔ ہم تو یہیں ٹھہرے رہیں گے، جب تک ہمارا پروردگار نہیں آئے گا، جب ہمارا پروردگار تشریف لائے گا، تو ہم اس کو پہچان لیں گے (کیونکہ حشر میں ایک بار اس کو دیکھ چکے ہوں گے)۔

پھر حق تعالیٰ اسی صورت میں آئے گا، جس کو وہ پہچانتے ہوں گے اور ان سے کہے گا (آؤ میرے ساتھ ہولو) میں تمہارا پروردگار ہوں، یہ دیکھتے ہی سارے مسلمان اس کے ساتھ ہولیں گے، اور ایسا ہوگا کہ دوزخ کی پشت پر صراط کا پُل رکھا جائے گا۔ آنحضرتﷺ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے میں اس پُل کے پار ہو جاؤں گا۔ اس دن پیغمبر بھی یہی دعا کریں گے، یا اللہ بچائیو! یا اللہ بچائیو!

اس پُل پر آنکڑے ہوں گے اس صورت کے جیسے سعدان کے کانٹے ہوتے ہیں، تم نے سعدان کے کانٹے دیکھے ہیں ؟ صحابہؓ نے عرض کیا جی ہاں دیکھے ہیں، آپﷺ نے فرمایا، بس اسی صورت کے (ٹیڑھے منہ کے) دوزخ کے آنکڑے (اکوڑے) ہوں گے، اتنی بات ہے کہ یہ آنکڑے کتنے بڑے بڑے ہوں گے، یہ اللہ ہی کو معلوم ہے۔

خیر یہ آنکڑے لوگوں کو پکڑ پکڑ کر ان کے اعمال کے لحاظ سے دوزخ میں گھسیٹ لیں گے، کوئی تو بالکل ہی ہلاک ہو جائے گا، کوئی چھل چھلا کر گرتے گرتے بچ جائے گا پھر جب اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے فیصلے سے فراغت کرے گا اور یہ چاہے گا، کہ دوزخ میں سے اپنے جن بندوں کو نکالنا چاہے، نکال لے، یہ ان میں سے ہوں گے، جو اس بات کی گواہی دیتے ہوں گے کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے تو فرشتوں کو ان کے نکالنے کا حکم دے دے گا۔

وہ (فرشتے، دوزخ جاکر) ان لوگوں کو سجدے کی نشانی سے پہچان لیں گے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے دوزخ پر سجدے کے مقام کا جلانا حرام کر دیا ہے، اور دوزخ سے ان کو نکال لائیں گے، وہ جل کر کوئلہ ہو رہے ہوں گے۔ ان پر حیات کے چشمے کا پانی ڈالا جائے گا۔ یہ پانی ڈالتے ہی ایسے جلد اُبھر آئیں گے (پھر اعضاء وغیرہ سب سالم نکل آئیں گے) جیسے دانہ بھیا کے کوڑے کچرے میں جلد اُگ آتا ہے۔ اور ایک شخص باقی رہ جائے گا۔ جس کا منہ دوزخ کی طرف ہوگا، وہ عرض کرے گا، پروردگار، دوزخ کی بدبُو نے مجھ کو پریشان کر دیا ہے، اس کی لپٹ نے مجھے جلا مارا ہے، ذرا میرا مُنہ دوزخ کی طرف سے پھیرا دے، برابر یہی دُعا کرتا رہے گا۔

آخر، پروردگار فرمائے گا، دیکھ، اگر میں یہ تیرا مطلب پورا کردوں، تو پھر تو مجھ سے کچھ نہیں مانگے گا، وہ کہے گا نہیں، تیری عزت کی قسم، اب اور کوئی درخواست نہیں کروں گا۔ پروردگار اس کا مُنہ (دوزخ کی طرف سے) پھرا دے گا۔

پھر یوں عرض کرے گا پروردگار مجھ کو بہشت کے دروازے پر ڈال دے، پروردگار فرمائے گا، کیا تو نے یہ اقرار نہیں کیا کہ اب کوئی درخواست نہیں کرے گا۔ ارے آدمی، تو کیسا دَغا باز ہے، وہ برابر یہی دُعا کرتا رہے گا۔ آخر، ارشاد ہوگا، اچھا، اگر یہ مطلب بھی تیرا پورا کردیں تو پھر تو کچھ نہیں مانگے گا (اس کا اقرار کر) وہ کہے گا نہیں، تیری عزت کی قسم اب اور کچھ درخواست نہیں کروں گا۔ اور اللہ تعالیٰ سے اس بات پر بڑے بڑے عہد و اقرار کرے گا۔ تب اللہ تعالیٰ اس کو بہشت کے دروازے پر ڈال دے گا۔

وہاں پر سے وہ بہشت کی نعمتیں دیکھ کر، ایک مدت تک جب تک اللہ کو منظور ہوگا، خاموش رہے گا۔ اس کے بعد یوں دُعا کرے گا، پروردگار مجھ کو بہشت میں جانے دے۔ پروردگار فرمائے گا، ارے کیا تو نے اقرار نہیں کیا تھا۔ کہ اب اور کچھ درخواست نہیں کرنے کا۔ ارے آدم زاد، تو کیسا دغا باز ہے۔ وہ کہے گا، پروردگار اپنی ساری خلقت میں مجھ کو بدنصیب مت کر (سب تیری رحمت سے سرفراز ہیں کیا ایک میں ہی محروم رہوں) اور برابر یہی دُعا کرتا رہے گا، یہاں تک کہ پروردگار ہنس دے گا، ہنستے ہی، اس کو بہشت میں جانے کی پروانگی ملے گی۔

جب وہ بہشت میں جائے گا، تو اس سے کہا جائے گا، اب آرزو کر (فلانی چیز مانگ) وہ آرزو کرے گا (ایسا محل ہوتا، ایسا سامان ہوتا) پھر کہا جائے گا، اور آرزو کر، یہ تو مانگ، یہ تو مانگ، وہ برابر آرزوئیں کرتا رہے گا۔ (یہ ہوتا وہ ہوتا)' یہاں تک کہ اس کی آرزوئیں ختم ہو جائیں گی، اس وقت ارشاد ہوگا، یہ سب چیزیں اور اتنی ہی اور ہم نے تجھ کو دیں۔ (صحیح بخاری)

Deputy Organizer of "Islamic Informative Worldwide Competitions" (IIWC)
Universal Talent & Thoughts Creation ! (UTTCS)
WhatsApp / Mobile # +92 313 733 7527 | Mail: tazkara01@gmail.com | info@uttcs.com | www.uttcs.com

اسلامی معلومات کی یاددہانی کا سنہری موقع ! اسلامی معلوماتی مقابلہ ہر کوئی گھر بیٹھے مفت حصہ لے کر مختلف انعام جیت سکتا ہے !

ہر جمعرات کی شام کو 7:30 بجے، اُردو میں ایک پیپر ہوتا ہے جس میں قرآن و احادیث سے کچھ سوالات (MCQs) کی صورت میں پوچھے جاتے ہیں

Your efforts will be appreciated if you kindly continue forwarding this matter to your nearby and known persons.

↑ Index ↑